

شرعی معذور

شرعی معذور ہر وہ شخص ہے جسے کوئی وضو توڑنے والی ایسی بیماری ہو کہ اس پر ایک نماز کا وقت گزر جائے مگر وہ مع طہارت فرض نماز ادا نہ کر سکے¹۔

امثلہ:

قطرے یا اسہال کا مرض، ہوا خارج ہونا، دکھتی آنکھ، کان وغیرہ سے پانی آنا، زخم سے ہر وقت رطوبت کا بہنا، استحاضہ کا خون وغیرہ²۔

اثبات عذر:

- سب سے پہلے یہ دیکھا جائے گا کہ کیا اس عذر کو بغیر شدید مشقت و تکلیف کے کسی حیلے کے ساتھ روکنا ممکن ہے... یا... نہیں؟ اگر روکنا ممکن ہو تو روک کر ادائیگی نماز لازم ہے۔ اس صورت میں شرعی معذوری ثابت نہیں ہوگی³۔
- اگر روکنا ممکن نہ ہو تو اب معذوری ثابت ہونے کے لئے ایک امتحان لینا ضروری ہے۔ وہ یہ ہے کہ کوئی شخص ایک نماز کے وقت میں طہارت کے ساتھ نماز پڑھنے کی مسلسل کوشش کرتا رہے۔ پھر اگر پورے نماز کے وقت میں اتنا وقت بھی نہ ملے کہ طہارت کے ساتھ فرض ادا کر سکے تو وہ شرعی معذور کہلائے گا۔ اس صورت میں بالکل آخری وقت میں وضو کر کے نماز پڑھ لے اگرچہ وضو باقی نہ رہے⁴۔
- اگر ایک نماز کا شروع کا وقت حالت صحت میں گزرا، پھر عذر لاحق ہوا اور وضو کر کے نماز پڑھ لی تو اس سے اگلی نماز کے وقت میں اگر امتحان مکمل ہوا تو نماز درست ورنہ نہیں⁵۔

بقاء عذر:

¹ وَالْمَعْدُورُ بِهَذَا الْإِغْتِيَابِ: هُوَ الَّذِي لَا يَفْخِي عَلَيْهِ وَقْتُ صَلَاةٍ إِلَّا وَالْحَدَّثُ الَّذِي ابْتُلِيَ بِهِ مَوْجُودٌ۔ موسوعہ 30، 20۔

² بہار شریعت 1، 385، 4۔

³ بہار شریعت 1، 385، 3۔

⁴ بہار شریعت 1، 385، 4۔

⁵ بہار شریعت 1، 385، 6۔

ایک مرتبہ معذوری ثابت ہو جانے کے بعد جب تک نماز کے پورے وقت میں ایک مرتبہ بھی عذر پایا جائے گا، وہ شخص شرعی معذور ہی کہلائے گا⁶۔

حکم:

ہر نماز کے وقت میں ایک مرتبہ وضو کرنا ضروری۔ اس سے وہ جتنی نمازیں ادا کرنا چاہے کر سکتا ہے⁷۔

- فرض نماز کا وقت ختم ہونے کے بعد وضو ختم ہو جائے گا⁸۔
- معذور کا وضو عذر کے علاوہ والے نواقض وضو سے جاتا رہے گا⁹۔
- لہذا معذور کی طہارت کے لئے دو شرائط ہیں: (1) عذر کے لئے وضو کیا ہو، (2) بعد میں کوئی دوسرا حدث لاحق نہ ہو۔ مثلاً جب عذر منقطع تھا، دوسرے حدث کے لئے وضو کیا، پھر عذر شروع ہو گیا تو جدید وضو درکار ہو گا۔ اسی طرح جب عذر کے لئے وضو کیا، پھر دوسرا کوئی حدث آگیا تب بھی جدید وضو درکار ہو گا¹⁰۔
- اگر عذر کی وجہ سے مانع نجاست کپڑوں پر لگ گئی اور اسے دور کر کے نماز ادا کی جاسکتی ہے تو لازم ہے کہ پہلے کپڑے پاک کرے، پھر نماز پڑھے (یعنی درہم سے زیادہ ہو تو کپڑے بدلنا فرض، بقدر درہم ہو تو واجب، درہم سے کم ہو تو سنت)، مگر اگر نماز میں ہی بقدر مانع نجاست آجانے کا یقین ہو تو اس ہی کپڑوں میں نماز پڑھے¹¹۔

سقوط:

⁶ بہار شریعت 1.385.5۔

⁷ يَتَوَضَّئُونَ لِقَوْلِهِ كُلِّ صَلَاةٍ وَيُصَلُّونَ بِذَلِكَ الْوُضُوءِ فِي الْوَقْتِ مَا شَاءُوا مِنْ الْفَرَائِضِ وَالنَّوَافِلِ۔ ہندیہ 1.41۔

⁸ بہار شریعت 1.386.8۔

⁹ بہار شریعت 1.386.11۔

¹⁰ (وَالْعُدُورُ) إِنَّمَا تَبْقَى طَهَارَتُهُ فِي الْوَقْتِ بِشَرْطَيْنِ (إِذَا) تَوَضَّأَ لِعُدُّوهِ وَ (لَمْ يَظُرْ أَعْلَيْهِ حَدَثٌ آخَرُ، أَمَّا إِذَا) تَوَضَّأَ لِحَدَثٍ آخَرَ وَعُدُّهُ مُنْقَطِعٌ ثُمَّ سَأَلَ أَوْ تَوَضَّأَ لِعُدُّوهِ ثُمَّ (ظَرَأَ) عَلَيْهِ حَدَثٌ آخَرُ، يَأْتِ سَأَلَ أَحَدُ مَنْ خَرَجَ بِهِ أَوْ جُرْحِيهِ أَوْ فُرْحَتِيهِ وَلَوْ مِنْ جُدْرِيٍّ ثُمَّ سَأَلَ الْآخَرَ (فَلَا) تَبْقَى طَهَارَتُهُ۔ درمختار 1.307۔

¹¹ بہار شریعت 1.387.15۔

اگر بغیر عذر کے پائے گئے پوری نماز کا وقت گزر گیا تو عذر ساقط ہو جائے گا¹²۔ عذر اس وقت سے ساقط ہو گا جب آخری مرتبہ پایا گیا تھا۔ یعنی آخری مرتبہ پائے جانے کے بعد جتنی نمازیں ادا کیں ان کا اعادہ لازم ہے¹³۔

- مثلاً خون بہتے وقت وضو کیا اور وضو کے بعد خون بند ہو گیا اور نماز پڑھ لی، پھر اگلے پورے وقت عذر نہیں لاحق ہوا تو جب آخری مرتبہ خون بہنا بند ہوا تھابت سے عذر ساقط شمار کیا جائے گا۔ لہذا نماز نہیں ہوئی¹⁴۔

¹² (وَفِي حَقِّ الزَّوَالِ يُشْتَرُطُ) (اِسْتِيعَابُ الْاِنْقِطَاعِ) تَمَامَ الْوَقْتِ (حَقِيقَةً) لِأَنَّهُ الْاِنْقِطَاعُ الْكَامِلُ۔ درمختار 1،305۔

¹³ بِأَنْ لَا يُوجَدَ الْعُذْرُ فِي جُزْءٍ مِنْهُ أَصْلًا فَيَسْقُطَ الْعُذْرُ مِنْ أَوَّلِ الْاِنْقِطَاعِ۔ شامی 1،305۔

¹⁴ بہار شریعت 1،386،7۔